ہے اور انھی ابواب میں اس اسلوب کا ذکر ہے جو بعض کے نزدیک موردِ تنقید ٹھیرایا گیا۔

زیرِنظر کتاب میں سید مودودی کی خدماتِ حدیث پر اُن بعض اعتراضات کا جواب فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے جو بعض حلقوں کی جانب سے اُٹھائے جاتے ہیں، تاہم چند پہلو تشنۂ بحث ہیں۔(ارشاد الرحمٰن)

اسلامی فکروثقافت کی بنیادیں، ڈاکٹر انیس احمد۔ ناشر: منشورات، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور-۵۴۷۹۰۔فون: ۳۵۴۳۴۹۰۹-۰۴۲۔صفحات: ۹۳۔ قیمت: ۸۰روپے۔

اسلام سے متعلق، مستشرقین کی تحقیقات میں یہ چیز بہت واضح دکھائی دیتی ہے کہ اسلام ایک علاقائی، نسلی اور لسانی پس منظر رکھتا ہے۔ یہ عربوں کا مذہب ہے اور عرب ثقافت ہی اس کی بنیاد ہے ___ یہ 'تحقیق' پیش کر کے، بعض مستشرقین سوال اُٹھاتے ہیں کہ یہ قدیم شریعت جدید دور میں کس طرح قابلِ عمل ہو سکتی ہے؟

زیرتبصرہ کتاب مستشرقین کے پیدا کردہ اسی ابہام اور تشکیک کو دُور کرنے کی ایک کاوش ہے۔ اسلامی تہذیب و ثقافت جن بنیادی عناصر سے تشکیل پاتی ہے، قرآن کی روشنی میں اُن کو جامعیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر انیس احمد صاحب نے ایسے مصنفین کی تصحیح کی کوشش کی ہے جو اسلامی ثقافت کو بھی دیگر ثقافتوں پر قیاس کرتے ہیں، اور اس بات کو سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے کہ اسلامی ثقافت کسی معاشرتی ارتقا کی بنیاد پر پروان نہیں چڑھی ہے، بلکہ اس کی جڑیں اُن آفاقی اقدار میں ہیں جو کسی بھی معاشرے کو تبدیل کرنے کی صلاحیت قیامت تک کے لیے رکھتی ہیں۔

اسلامی فکروثقافت کی ان قرآنی بنیادوں کو علم و تفقہ، وحیِ الٰہی، مقاصد شریعت و انسانیت، ذکروفکر اور تزکیہ و تدبر کے عنوانات دیے گئے ہیں۔ یہ وہ نکات ہیں جو اس فکروثقافت کا تعارف بھی ہیں اور اس کا ڈھانچا بھی۔ مصنف نے ایک نکتے کو دوسرے سے مربوط کر کے بہت جامع انداز میں زیربحث موضوع کو سمیٹا ہے۔ 'پیش لفظ' میں موضوع پر اظہارِ خیال کی ضرورت پر روشنی ڈالی گئی۔ جدید ذہن میں پیدا ہونے والے بہت سے سوالات کا جواب اس کتاب کی صورت میں فراہم ہو گیا ہے۔(ا- د)